الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **dost mohammad**	Serial No	:> **10750**
Address	:> **karachi**	Fatwa No	:>
Subject	:> **WIRASAT**	Date	:> **1/24/2011**
Writer	:> محبوب الٰہی	Email	:>

mera sawal kuch you he ke lahore me aak makan jo (4 1/2)ka he uske wirasat ka masala drpesh he jin me 4 bhai our 4 behny he jb ke makan ke zameen aj se 60 sal pehle qabzy ke zameen the , bhayou ka khna he ke qabzy ke zamen me behno ka hissa nahe barahe meher bani is masaly pr roshni dalea jb ke maa our bap wafat pa chuke he our tanaza shiddat ikhtiyar kr chuka he me ap ke jawab ka shiddat se intezar karu ga

میرا سوال کچھ یوں ہے کہ لاہور میں ایک مکان ہے اس کی وراثت کا مسئلہ درپیش ہے جن میں چار بھائی اور چار بہنیں ہیں جبکہ مکان کی زمین آج سے ۶۰ سال پہلے قبضے کی زمین تھی، بھائیوں کا کہنا ہے کہ قبضے کی زمین میں بہنوں کا حصہ نہیں ہے، براہ مہربانی اس مسئلہ پر روشنی ڈالے، جبکہ ماں اور باپ وفات پا چکے ہیں، اور تنازعہ شدت اختیار کر چکا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ زمین والد موصوف نے قبضہ کرکے اس پر مکان تعمیر کیا اور باقاعدہ متعلقہ مجاز اتھارٹی سے اجازت بھی نہ لی ہو مگر ان کے علم میں آنے کے بعد انہوں نے اعتراض نہ کیا ہو بلکہ سکوت کر لیا ہو تو ایسی صورت میں بھی یہ مکان والد مرحوم کا ترکہ ہے اور ان کے انتقال کے وقت موجود ان کے تمام ورثاء اس میں برابر کے شریک ہیں۔
کسی شخص کا مرحوم کے بیٹوں کو حصہ دار قرار دینا اور بیٹیوں کو محروم رکھنا بلاشبہ ظلم اور غصب ہے جس پر احادیث مبارکہ میں بڑی سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں۔

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال:
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من قطع میراث وارثہ قطع اللہ
میراثہ من الجنۃ یوم القیامۃ:
(مشکوٰۃ ص ۲۶۶)۔

وفی الفتاویٰ الہندیۃ: والملک
فی الموات یثبت بالاحیاء باذن الامام

(جاری ہے۔۔۔)

عند ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ
وعند ابی یوسف ومحمد رحمہما اللہ
تعالیٰ یثبت بنفس الاحیاء الخ (ص ۳۸۶/۵) -

اس لیئے مرحوم کے بیٹوں پر لازم ہے کہ محض دنیاوی فوائد کیلئے اپنی بہنوں کو ان کے حق شرعی سے محروم نہ کرکے مواخذۂ دنیوی واخروی سے سبکدوشی حاصل کریں - اور اپنی آخرت برباد نہ کریں، ورنہ بہنیں اپنے حق کی خاطر قانونی چارہ جوئی کی مجاز ہیں -

کما فی التفسیر المظہری: یایھا الذین امنوا لاتاکلوا اموالکم بینکم الآیۃ: یعنی لایاکل احد منکم مال غیرہ من المسلمین الخ (الی قولہ) بالباطل ای بوجہ ممنوع شرعا کالغصب والسرقۃ والخیانۃ والقمار والربوا والعقود الفاسدۃ الخ (ص ۸۷/۲) - واللہ اعلم بالصواب

محبوب الٰہی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ عالمیۃ کراچی ۱۶
۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱/۵/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء
۱۰۲۵۰
۱۴۳۲/۶/۱۰
جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ سائٹ کراچی

رئیس
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی ۱۶

[illegible]

۱۱/۵/۱۶